

## سوال

جو شخص رمضان میں فوت ہو گیا کیا اس کی بخشش ہو جائے گی؟

## جواب

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

ایک حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

ی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

ب: 705 صحیح

ن: 220)

و نبی کریم ﷺ نے ان کے ساتھ لوگوں کے گروہ گزرتے تھے۔ اور کچھ نبی ایسے تھے کہ ان کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ آخر میرے سامنے ایک ہماری جماعت آئی تو میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کیا یہ میری امت ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ موسیٰ کی امت ہے پھر مجھ سے کہا گیا: آپ افتح کی طرف نگاہ اٹھائیں میں نے دیا

ہ بالا حدیث مبارکہ میں جن ستر ہزار افراد کے بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونے کا ذکر ہے وہ بھی اپنے نیک اعمال کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ اگر رمضان میں فوت ہونے کی کوئی خاص فضیلت ہوتی تو وہ بھی ایمان والے، مستحق اور ہارسا لوگوں کے لیے ہوتی تھی نہ کہ ہر اس انسان کے لیے جو رمضان میں فوت ہوا۔ حدیث میں روزے کی حالت میں فوت ہونے کی فضیلت بیان ہوئی ہے جو کہ درج ذیل ہے :

بنا حدیث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ع: 23324) صحیح

(رضائے الہی کے لئے) لا الہ الا اللہ کا اقرار کرے اور اس کی زندگی اسی اقرار پر ختم ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص رضائے الہی کے لئے ایک دن روزہ رکھے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ بھی جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص رضائے الہی کے لئے صدقہ کرے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ بھی جنت میں

اس حدیث مبارکہ میں بھی مذکور ہے کہ جنت میں داخل نیک عمل کی بنا پر ہوگا اور اس شرط کے ساتھ کہ اسی نیک عمل پر اس کا خاتمہ ہوا ہو، صرف رمضان میں موت واقع ہونے سے بخشش نہیں ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب.